شفیق فاروقی

دار العلوم حقانیہ کے شب و روز

حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کا سفر کراچی اور اپریشن

اکثر حضرات سے حضرت شیخ الحدیث مولانا عبد الحق مدظلہ مہتمم دار العلوم حقانیہ کی طویل علالت مخفی نہیں۔ شوگر عارضۂ قلب کے علاوہ آنکھوں کی تکلیف اور بینائی کی روزافزوں کمی کے پیش نظر کئی حضرات کے اصرار اور مشوروں سے حضرت مدظلہ ۱۳ر جنوری ۱۹۷۹ء کو بذریعہ طیارہ کراچی تشریف لے گئے، مولانا سمیع الحق صاحب ابتدائی انتظامات کے سلسلہ میں پہلے سے وہاں موجود تھے ہوائی اڈہ پر کراچی کے علماء ارباب مدارس اور حضرت کے معتقدین موجود تھے۔ ابتداءً آپ کو جناح ہسپتال کے شعبۂ امراض قلب میں رکھا گیا۔ جہاں کی انتظامیہ ڈاکٹر حضرات بالخصوص ڈاکٹر عبد الصمد صاحب، ڈاکٹر سرجن رحمان صاحب حضرت کی ہر ممکن آرام وراحت اور علاج وغیرہ میں پیش پیش رہے، اس دوران مشہور ماہر امراض چشم جناب ڈاکٹر پروفیسر ٹی۔ ایچ کرمانی صاحب (جنہوں نے حضرت کی آنکھوں کا علاج کرنا تھا) نے امریکہ کے مہمان ڈاکٹر کیلے فورنیا یونیورسٹی کے پروفیسر ادمیلی کے ساتھ مل کر حضرت مدظلہ کی آنکھوں کا تفصیلی معائنہ کیا اور اپریشن کو بینائی کی بحالی کیلئے مفید قرار دیا اس کے بعد ڈاکٹر کرمانی صاحب کی خواہش پر ۱۶ر جنوری ۱۹۷۹ء کو حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کو شعبۂ امراض قلب سے جناح ہسپتال کے اسپیشل وارڈ کے وی آئی پی روم ۱ میں منتقل کر دیا گیا جبکہ حضرت مدظلہ تادم تحریر اسی کمرہ میں زیر علاج ہیں۔

۲۱ر جنوری کو جناح ہسپتال میں ڈاکٹر کرمانی صاحب نے حضرت کی بائیں آنکھ کا اپریشن کیا اس وقت امراض قلب کے سرجن رحمان صاحب جناح ہسپتال کے ڈاکٹر جنرل جناب قریشی صاحب وغیرہ بھی از راہ محبت آخر تک موجود رہے۔ شوگر کے کنٹرول نہ ہونے کی وجہ سے آنکھ سے پٹی کھولنے میں کافی دن لگ گئے۔ اب آنکھ کا زخم مندمل ہو چکا ہے۔ مگر بینائی میں بتدریج افاقہ ہو رہا ہے، تاحال خاطر خواہ نتائج برآمد نہیں ہوئے۔ مگر اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ڈاکٹروں کو کافی حد تک فائدہ کی توقع ہے۔ حضرت کی دائیں آنکھ کا اس سے قبل دو دفعہ پشاور اور ولینڈی میں اپریشن ہو چکا ہے مگر وہ بے کار ہو چکی ہے۔ حضرت کے معالج اس آنکھ کا بھی ایک بار پھر اپریشن کرنا

جاسکتے ہیں۔ اسی اثناء میں جناح ہسپتال کے ڈاکٹر شفقت صاحب۔ مسز زہرہ صاحبہ اور ڈاکٹر عبدالصمد سرجن رحمان اور باقی حضرات دیگر عوارض کے علاج معالجہ میں نہایت محبت اور دلی تعلق کے ساتھ مصروف ہیں۔ اور ہسپتال کا پورا عملہ اور انتظامیہ حضرت کی خاطر مدارات کو ایک سعادت سمجھ رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر عطا فرما دے۔ اہالیان نے کراچی نے بھی حضرت مدظلہ کے قیام کراچی کو غنیمت سمجھ لیا ہے۔ اور ہر وقت علماء، صلحاء، دانشور، جدید تعلیم یافتہ طبقہ، طلباء و مدارس عربیہ، مشائخ کرام، فضلاء دارالعلوم حقانیہ، دیندار مسلمان، سیاسی زعماء۔ وزراء۔ عمائدین ملک کا حضرت کی زیارت کے لئے تانتا لگا رہتا ہے۔ نہ صرف کراچی بلکہ اندرون سندھ کے دور دراز سے بھی حضرت کے عقیدت مند زمانۂ دیوبند کے تلامذہ زیارت و عیادت کے لئے آتے رہتے ہیں مولانا سمیع الحق صاحب (ایڈیٹر الحق)، مولانا انوار الحق صاحب مدرس دارالعلوم حقانیہ اور احقر بھی ساتھ ہی رہے۔

اب حضرت کے دوسرے فرزند پروفیسر محمود الحق حقانی بھی کراچی پہنچ چکے ہیں۔ کراچی میں مقیم دارالعلوم حقانیہ کے فضلاء کرام بھی حضرت کی خدمت میں پیش پیش ہیں، اللہ تعالیٰ سب کو اجر جزیل عطا فرما دے یہاں کے اہم اخبارات بالخصوص روزنامہ جنگ اور روزنامہ جسارت بھی شکریہ کے مستحق ہیں جو حضرت کی رفتارِ صحت اور دیگر تفصیلات برابر شائع کرتے رہے، وفاقی وزراء میں وزیر بلدیات جناب محمد زمان خان اچکزئی، جناب پروفیسر غفور احمد صاحب وزیر پیداوار جناب محمود اعظم فاروقی صاحب وزیر اطلاعات جناب الحاج صبح صادق کھوسو، وزیر صحت جناب فدا محمد خان صاحب، وزیر تعمیرات بھی ہسپتال آئے اور حضرت کی عیادت کی۔

کراچی میں ایڈیٹر الحق کی سرگرمیاں

کراچی میں بحمد اللہ فضلاء دارالعلوم حقانیہ کی ایک بڑی تعداد درس و تدریس امامت و خطابت، دعوت و تبلیغ اور اہتمام و انتظام مدارس و معاہد میں مصروف پائی گئی، ان حضرات نے جناب ایڈیٹر الحق کو ہاتھوں ہاتھ لیا۔ دیگر تعلیمی اداروں، تنظیموں اور قارئین الحق کی دعوت پر بھی آپ استقبالی اور دعوتی پروگراموں میں شرکت کرتے رہے جسکی مختصر رپورٹ پیش خدمت ہے۔ آئندہ کسی اور موقع پر فضلاء دارالعلوم حقانیہ اور ان کی خدمات و مشاغل کا مفصل ذکر کیا جائے گا۔

۱۹ جنوری۔ جمعہ کا دن تھا، مولانا حسین احمد صاحب حقانی جو دارالعلوم کے نہایت سرگرم اور مخلص فضلاء میں سے ہیں جو دینی سیاسی و ملی سرگرمیوں میں پیش پیش رہتے ہیں اور مستقل طور پر حضرت کی خدمت میں حاضر رہے کی دعوت پر مولانا سمیع الحق صاحب نے جمعہ کی نماز بلدیہ ٹاؤن سوات کالونی کی مسجد رحمانی میں پڑھائی اور گھنٹہ سوا گھنٹہ خطاب ہوا۔

۲۰ جنوری۔ کراچی میں مقیم فضلاء حقانیہ کے اجلاس کی صدارت اور تنظیم کا قیام عمل میں آیا۔ ۲۵ جنوری بعد از نمازِ عشاء ناظم آباد کی جامعہ مسجد قدسیہ میں آپ نے قرآن حکیم کا اختتامی درس دیا۔ یہاں کے خطیب مولانا قاری عبدالباعث صاحب فضلاء حقانیہ میں سے ہیں، آپ کافی عرصہ سے بعد از عشاء قرآن کریم کا درس دیتے رہے، آج اختتامی تقریب تھی